سوال

(959) کیا اپنی زرعی زمین پر نمازِ قصر ہو سکتی ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص کا گھر میانوالی میں ہے اس کی زرعی زمین ڈیرہ وغیرہ بھکر میں ہے۔ وہ خود لاہور اپنے لڑکے کے پاس رہتا ہے۔ کیا اس کی نماز میانوالی اور بھکر میں سفری ہوگی یا پوری پڑھنی ہوگی؟ اس شخص نے کبھی کبھار میانوالی یا بھکر جانا ہوتا ہے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صورت مسئولہ میں جس شخص کا ذکر ہے یہ میانوالی اور بھکر میں نماز پوری پڑھے۔ احتیاط کا تقاضا یہی ہے۔ اس بارے میں ''حبرُ الأُمَّة'' اور ''تَرجُمانُ القرآن'' حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کا قول ہے:

'فَإِذَا قَدِمتَ عَلٰی أَہلٍ أَو مَاشِیَةٍ فَأَتِمَّ' (مصنف ابن ابی شیبة، فِی مَسِیرَةِ کَم یَقصُرُ الصَّلَاۃَ: ۴۴۵/۲، رقم: ۸۱۴۰، مصنف عبد الرزاق: ۵۲۴/۲، سنن الکبرٰی للبیهقی، بَابُ المُسَافِرِ یَنتَهِی إِلَی المَوضِعِ الَّذِی یُرِیدُ المَقَامَ بِہِ: ۱۵۵/۳، رقم: ۵۴۹۴)

یعنی ''جب تیرا اپنے اہل یا مال میں آنا ہو تو نماز پوری پڑھ۔''

اور امام زہری رحمہ اللہ فرماتے ہیں: 'إِذَا مَرَّ بِمَزرَعَةٍ لَہٗ أَتَمَّ'

یعنی ''جب کسی کا گزر اپنی زرعی زمین سے ہو تو وہ نماز پوری پڑھے۔''

اور فقہائے اسلام میں سے امام احمد اور امام مالک; بھی قریباً اسی بات کے قائل ہیں کہ جہاں کسی کا گھر ہو یا مال وغیرہ ہو وہاں نماز پوری پڑھی جائے۔ مزید وضاحت کے لیے ملاحظہ ہو! (مغنی ابن قدامہ: ۱۳۵/۲)

اور صاحب المنتقٰی نے بایں الفاظ تبویب قائم کی ہے:

'بَابُ مَنِ اجتَازَ فِی بَلَدٍ فَتَزَوَّجَ فِیہِ أَو لَہٗ فِیہِ، زَوجَةٌ، فَلیُتِمَّ'

''جس کا گزر اس شہر سے ہو جہاں اس نے شادی کی ہے یا وہاں اس کی بیوی ہے تو وہ نماز پوری پڑھے۔''

اس تبویب کے ضمن میں ایک مرفوع روایت بیان ہوئی ہے، جس کے الفاظ یوں ہیں:

'مَن تَأَهَّلَ فِی بَلَدٍ فَلیُصَلِّ صَلَاةَ المُقِیمِ' مسند احمد، رقم: ۴۴۳

یعنی ''جس نے کسی شہر میں نکاح کیا اُسے چاہیے کہ مقیم کی نماز پڑھے۔''

لیکن امام بیہقی نے اس حدیث پر انقطاع کا حکم لگانے کے علاوہ عکرمہ بن ابراہیم راوی کو ضعیف قرار دیا ہے۔ اسی بناء پر حافظ ابن حجر رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

'ہٰذَا الحَدِیثُ لَا یَصِحُّ، لِأَنَّہٗ مُنقَطِعٌ۔ وَفِی رُوَاتِہٖ مَن لَا یُحتَجُّ بِہٖ' (فتح الباری: ۲/۵۷۰)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ: صفحہ: 786

محدث فتویٰ